سوال

(344)جمعہ کے دن بوقت زوال جواز نماز؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن بھی زوال ہے۔ بموجب فتویٰ اہل حدیث بحوالہ کتب احادیث بخاری مسلم اوراس کے خلاف بروایت مشکواۃ کہ جمعہ کے دن زوال نہین ہے اوراس پر مولانا حمید اللہ صاحب کا فتویٰ ہے۔ یہ حدیث مشکواۃ قابل عمل ہے یا نہیں اگر نہیں ہے تو اس کی کیا وجہ؟اب سوال یہ ہے کہ اگ زوال جمعے کے دن بھی ہے۔ تو زوال کا وقت کب تک رہتا ہے۔ اورجمعہ کے دن کیا بوقت زوال سوائے فرضوں کے نوافل بھی ادا کرسکتے ہیں یا نہیں؟اگر کر سکتے ہیں تو اس کی کیا دلیل ہے۔ (سائل نا معلوم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زوال روز ہوتا ہے مگر زوال کے وقت جمعہ کے روز نفل وغیرہ پڑھنی جائز ہے۔ زوال اس کو کہتے ہیں۔ جب مسجد کی دیوا میں سایہ ہوایک انگل بھر باہر نکل آوے تو نماز جائز ہے۔

شرفیہ

جمعہ کے دن زوال کے وقت نماز پڑھنے کا مسئلہ جواز کی بعض روایات ہیں مگر صحیح نہیں۔ ایک روایت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسند شافعی میں رفعا مروی ہے۔

"بلفظ نہی عن الصلوۃ نصف النہار حتی تزول الشمس الایوم الجمعۃ انتہی"

اس میں اسحاق اورابراہیم دوراوی ضعیف ہیں۔ ثقہ نہیں۔ بیہقی نے اس کوروایت کیا ہے۔ اس کی سند میں واقدی متروک ہے۔ دوسرے طریق میں عطار بن عجلان متروک ہے۔ طبرانی نے بسند واہی واثلۃ سے روایت کیا ہے یہ سب غلط ہیں۔ امام شافعی نے ثعلبہ بن ابی مالک سے روایت کر کے تایئد کی ہے۔ کہ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نصف النہد یوم جمعہ نفل پڑھتے تھے مگر ثعلبہ مذکور تبع تابعی صحابہ سے لقاء نہیں لہذا یہ بھی ثابت نہیں۔ اورسنن ابی داؤد میں اوراثرم نے بھی ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے۔

"وقال مرسل ابو خلیل لم یسمع عن ابی قتادۃ وفیہلیث بن ابی سلیم وضعیف وقال الاثرم الخ" (التلخیص الکبیر)

اور صحیح مسلم میں ہے۔

عن عقبۃ بن عامر قال ثلث ساعات کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنہانا ان نصلی فیہن او نقبر فیہم موتانا حین تطلع التمس بازغۃ حتی ترتفع وحین یقوم قائم الظہیرۃ حتی تمیل التمس وحین تضیف للغروب حتی تغرب انتہ ي (مشکواۃ ص 94) وفی موطا مالک عن الصنا بحی ص 76 مطبوعیہ دہلی ۔)

پس ثابت ہوا کہ زوال کے وقت نماز پڑھنی منع ہے ۔ خواہ یوم جمعہ ہو یا کوئی اور یوم ۔ اس لئے کہ منع کی حدیثیں صحیح ہیں ۔ اور جواز کی صحیح نہیں ۔ صحیح کے مقابل غیر صحیح پر عمل باطل ہے ۔ ہذا ۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 543

محدث فتویٰ